اعراب

اعراب کے لفظی معنی ہیں ''عربی بنانا''

اعراب عربی زبان کا اہم ترین وصف ہے۔ اردو زبان میں چونکہ حرکات کو اعراب کہہ دیا جاتا ہے لہٰذا عربی میں اعراب سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

عربی جملے میں جو بھی اسم استعمال ہوتا ہے اس کا کوئی نہ کوئی اعراب ضرور ہوتا ہے اعراب اسم کے آخر میں ہونے والی تبدیلی سے معلوم ہوتا ہے۔ اعراب کے اعتبار سے اسم تین طرح کا ہوتا ہے۔

① مرفوع
② منصوب
③ مجرور

عربی جملے میں اسم ان تین صورتوں میں ہی استعمال ہو سکتا ہے چوتھی کوئی صورت نہیں ہوتی۔ ان تین صورتوں میں استعمال ہونے کی مختلف وجوہات ہوتی ہیں جو جملے میں استعمال کرتے وقت تفصیل سے پڑھی جائیں گی۔ فی الحال ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ مذکر، مؤنث، واحد، مثنیٰ، جمع، نکرہ اور معرفہ اسم جب مرفوع، منصوب اور مجرور ہوتے ہیں تو ان کے آخر میں کیا تبدیلی آتی ہے اور وہ کیسے دکھائی دیتے ہیں۔

واحد مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب

واحد مذکر اور مؤنث اسماء اپنے آخری حرف پر دو پیش ....ٌ کے ساتھ مرفوع، دو زبر ....ً کے ساتھ منصوب اور دو زیر..........ٍ کے ساتھ مجرور ہوتے ہیں۔ مثلاً:

مجرور	منصوب	مرفوع	
وَلَدٍ	وَلَدًا	وَلَدٌ	وَلَد
بِنْتٍ	بِنْتًا	بِنْتٌ	بِنْت

منصوب صورت میں دو زبر کے ساتھ ایک الف بھی لکھا جاتا ہے جو ایک قاعدہ ہے لیکن دو طرح کے اسماء پر اس قاعدے کا اطلاق نہیں ہوتا۔

1. ایسا اسم جس کے آخر میں گول تاء ہو
2. ایسا اسم جس کے آخر میں الف اور ہمزہ اکھٹے ہوں۔ مثلاً:

مجرور	منصوب	مرفوع	
اِمْرَءَةٍ	اِمْرَءَةً	اِمْرَءَةٌ	اِمْرَءَة
جَزَاءٍ	جَزَاءً	جَزَاءٌ	جَزَاء

مشق

درج ذیل واحد مذکر اور مؤنث اسماء کی جنس کا تعین کر کے مرفوع، منصوب، اور مجرور شکلوں میں لکھیں۔

اسماء	جنس	مرفوع	منصوب	مجرور
وَالِد				
وَالِدَة				
اَب				
اُمّ				
اَخ				
اُخت				
مُسْلِم				
مُسْلِمَة				
مُؤْمِن				
مُؤْمِنَة				
كِتَاب				
قَلَم				

اسماء	جنس	مرفوع	منصوب	مجرور
كُرْسِيّ				
مِرْوَحَة				
مَسْجِد				
مَدْرَسَة				
سَمَاء				
أَرْض				
شَمْس				
عَيْن				

مثنیٰ مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب

واحد (مذکر اور مؤنث) اسماء سے جو مثنیٰ اسم ہم نے بنائے تھے وہی ان کی مرفوع، منصوب اور مجرور شکلیں ہیں۔
گویا مثنیٰ (مذکر اور مؤنث) اسماء ''آنِ'' کی آواز کے ساتھ مرفوع اور ''اَیْنِ'' کی آواز کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوں گے۔

مرفوع	منصوب	مجرور
رَجُلَانِ	رَجُلَيْنِ	رَجُلَيْنِ
اِمْرَءَتَانِ	اِمْرَءَتَيْنِ	اِمْرَءَتَيْنِ
مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
جَنَّتَانِ	جَنَّتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ
صَالِحَانِ	صَالِحَيْنِ	صَالِحَيْنِ
عَيْنَانِ	عَيْنَيْنِ	عَيْنَيْنِ

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ (البقرۃ:128)

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ (التحریم:10)

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ
مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ (الکہف:32)

مشق

درج ذیل مرفوع مثنّٰی اسماء کو منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

مجرور	منصوب	مرفوع
		مُسْلِمَانِ
		كَافِرَانِ
		مُؤْمِنَانِ
		مُنَافِقَانِ
		كِتَابَانِ
		قَلَمَانِ
		كُرْسِيَانِ
		اِمْرَءَتَانِ
		اُخْتَانِ
		عَابِدَتَانِ
		عَيْنَانِ
		شَفَتَانِ
		رِجْلَانِ
		يَدَانِ
		اُذْنَانِ

جمع سالم مذکر اسماء کا اعراب

واحد مذکر اسماء سے جو دو عدد جمع سالم بنے تھے وہی انکی مرفوع، منصوب اور مجرور شکلیں ہیں۔

گویا جمع سالم مذکر اسماء ''اُونَ'' کی آواز کے ساتھ مرفوع اور ''اِیْنَ'' کی آواز کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوں گے۔

مرفوع	منصوب	مجرور
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمِیْنَ
مُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنِیْنَ	مُؤْمِنِیْنَ
مُنَافِقُوْنَ	مُنَافِقِیْنَ	مُنَافِقِیْنَ
کَاذِبُوْنَ	کَاذِبِیْنَ	کَاذِبِیْنَ
صَالِحُوْنَ	صَالِحِیْنَ	صَالِحِیْنَ

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (البقرۃ:133)

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ (الاعراف:126)

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ (سبا:41)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (البقرۃ:93)

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَكٰذِبُوْنَ (المنافقون:01)

مشق

درج ذیل مرفوع جمع سالم مذکر اسماء کو منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

مرفوع	منصوب	مجرور
عَابِدُوْنَ		
حَافِظُوْنَ		
صَائِمُوْنَ		
ذَاکِرُوْنَ		
مُشْرِکُوْنَ		
مُفْسِدُوْنَ		
مُصْلِحُوْنَ		
مُنَافِقُوْنَ		
فَاسِقُوْنَ		
مُنْذِرُوْنَ		
مُتَوَکِّلُوْنَ		

جمع سالم مؤنث اسماء کا اعراب

جمع سالم مؤنث اسماء کی جو دو شکلیں ہم نے بنائی تھیں وہی ان اسماء کی مرفوع، منصوب اور مجرور شکلیں ہیں۔

گویا جمع سالم مؤنث اسماء ''آتٌ'' کی آواز کے ساتھ مرفوع اور ''آتٍ'' کی آواز کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوں گے۔

مرفوع	منصوب	مجرور
مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
مُؤْمِنَاتٌ	مُؤْمِنَاتٍ	مُؤْمِنَاتٍ
قَانِتَاتٌ	قَانِتَاتٍ	قَانِتَاتٍ
تَائِبَاتٌ	تَائِبَاتٍ	تَائِبَاتٍ
عَابِدَاتٌ	عَابِدَاتٍ	عَابِدَاتٍ
سَائِحَاتٌ	سَائِحَاتٍ	سَائِحَاتٍ
ثَيِّبَاتٌ	ثَيِّبَاتٍ	ثَيِّبَاتٍ

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ

عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا (التحریم:05)

مشق

درج ذیل جمع سالم مؤنث اسماء کو مرفوع، منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
مُؤْمِنَات			
عَابِدَات			
صَائِمَات			
ذَاكِرَات			
طَالِبَات			
كَافِرَات			
صَادِقَات			
كَاذِبَات			
صَالِحَات			
خَاشِعَات			
جَنَّات			
اٰيَات			
حُجُرَات			
غُرُفَات			
خُطُوَات			

جمع مکسر مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب

جمع مکسر مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب بھی واحد مذکر اور مؤنث اسماء کی طرح ہوتا ہے۔ یعنی اپنے آخری حرف پر دو پیش ......ٌ کے ساتھ مرفوع، دو زبر......ً کے منصوب اور دو زیر......ٍ کے ساتھ مجرور ہوں گے۔ مثلاً:

	مرفوع	منصوب	مجرور
رِجَال	رِجَالٌ	رِجَالًا	رِجَالٍ
نِسَاء	نِسَاءٌ	نِسَاءً	نِسَاءٍ

مشق

درج ذیل جمع مکسر مذکر/مؤنث اسماء کو مرفوع، منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
اَوْلَاد			
كُتُب			
رُسُل			
قُلُوْب			
وُجُوْه			
اَقْلَام			
آذَان			
اَعْيُن			
عُيُوْن			
اَلْسِنَة			
اَمْرَاض			
بُيُوْت			
اَذْكَار			
اَبْوَاب			
حُرُوْف			

نکرہ واحد اور جمع مکسر (مذکر/مؤنث) اور جمع سالم مؤنث اسماء پر "اَلْ" داخل ہونے کی صورت میں اسماء کے آخر میں آنے والی تنوین ختم ہو جاتی ہے۔ یعنی "اَلْ" اور "تنوین" ایک اسم پر اکٹھے نہیں آسکتے جیسے:

مجرور	منصوب	مرفوع
رَجُلٍ	رَجُلًا	رَجُلٌ
رِجَالٍ	رِجَالًا	رِجَالٌ
نِسَاءٍ	نِسَاءً	نِسَاءٌ
مُؤْمِنَاتٍ	مُؤْمِنَاتٍ	مُؤْمِنَاتٌ

اَلْ داخل ہونے کے بعد

مجرور	منصوب	مرفوع
اَلرَّجُلِ	اَلرَّجُلَ	اَلرَّجُلُ
اَلرِّجَالِ	اَلرِّجَالَ	اَلرِّجَالُ
اَلنِّسَاءِ	اَلنِّسَاءَ	اَلنِّسَاءُ
اَلْمُؤْمِنَاتِ	اَلْمُؤْمِنَاتِ	اَلْمُؤْمِنَاتُ

مشق

درج ذیل تنوین والے اسماء پر ''اَلْ'' داخل کر کے مرفوع، منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
وَلَدٌ			
بِنْتٌ			
كِتَابٌ			
قَلَمٌ			
كُتُبٌ			
رُسُلٌ			
مُسْلِمَاتٌ			
سَمٰوٰتٌ			
اٰيَاتٌ			
جَنَّاتٌ			
بَنَاتٌ			
صَادِقَاتٌ			
قُلُوْبٌ			
كُفَّارٌ			
طُلَّابٌ			